

پروفیسر طاہر القادری کا

عالمی تحقیقی جائزہ

شیخ القرآن ڈاکٹر مفتی غلام سرور قادری

عہدۃ البیان پبلشرز لاہور

پروفیسر طاہر القادری کا
علمی و تحقیقی جائزہ

تالیف

شیخ القرآن الشاہ ڈاکٹر
مفتی غلام سرور قادری رحمۃ اللہ علیہ

سابق وزیر امور مذہبی اوقاف پنجاب
و بکن مرکزی زکوٰۃ کونسل و مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

عمدۃ البیان پبلشرز، لاہور

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب : پروفیسر طاہر القادری کا
علمی و تحقیقی جائزہ

مصنف : شیخ القرآن الشاہ ڈاکٹر مفتی غلام سرور قادری

سابق وزیر امور مذہبی اوقات پنجاب و

رکن مرکزی زکوٰۃ کونسل و مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

تاریخ طباعت : مفسر المظفر 1433ھ / جنوری 2012ء

بار : : یوم

برائے رابطہ : حافظ محمد عثمان قادری

حافظ امین الحسنات قادری

ناشر : عمدۃ البیان پبلشرز

ماڈل ٹاؤن، لاہور

+924235836261

0302-5383582

نوٹ : ایک نئی ترتیب کے ساتھ دونوں حصوں کو جمع کر کے کتاب کو مکمل کر
دیا گیا ہے لہذا یہ دونوں حصوں کا ہی مجموعہ ہے۔

(ادارہ)

حق کو فروغ دینا اور باطل کو مٹانا، فضل جہاد اور بزرگان دین کی سنت
اور اس سلسلے میں دامے درمے قدمے سختے تعاون کرنا، فضل عبادت ہے۔

حضرت ابراہیم بن عبد الرحمن الغدیری راوی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
يُجْعَلُ هَذَا الْوَلَعَةُ مِنْ كُلِّ خَلْفٍ ہر آئندہ آئندہ جماعت سے اس کے نیک دفعہ
مَنْ وَ لَهُ يَنْفَعُونَ عَنْهُ يُخَوِّفُ قَابِلِ اِتِّمَادِ رُكُلِ اس کتاب سنت کے علم کو حاصل
الْغَالِيْنَ وَ اِنْجَالِ الْمُبْطِلِيْنَ وَ کریں گے اور وہی لوگ اس علم کے ذریعے دایات
تَاوِيلِ الْجَاهِلِيْنَ (مشکوٰۃ) قرآن و احادیث میں (حد سے گذرنے والوں کی
تحریف اور باطل چیلوں کی انفرادی پرواز کو اور
جاہلوں کی ترویج (من گھڑت منوں) کو کتاب و
سنت سے دور کریں گے۔

الحمد للہ خدا تعالیٰ نے فضل و کرم سے اس عاجز نے پروفیسر طاہر القادری کی تحریفات انفرادی پرواز
اور جہاد ترویجیات (من گھڑت منوں) کو قرآن و سنت سے دور کر کے اپنا ایمانی و دینی فریضہ
ادا کیا ہے۔ راقم اللہ تعالیٰ پھر اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے کرم پر امید رکھتا ہے کہ وہ تمام کا
مشراس گروہ میں ہر گام میں کے بارے میں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ

لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ بِيَّ امْتِ كَا اِيك گروہ ہمیشہ حق پر گامزن رہے گا ان
عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مِنْ كَا مَنَافِعِ اِنْ كَا كَمِهْ ذَبْكَ اَوْ كَا كَا اِنْ كَا كَا كَا كَا
مَا لَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَ سے نہیں ہٹا سکے گا یہاں تک کہ خدا کا حکم آئے گا
وَهُمْ ظَاهِرُونَ۔ (تباہت قائم ہوگی) اور وہ حق پر گامزن رہیں گے۔

(بندی و مسلم) دلیل و حجت کی سہ سے غالب ہوں گے
بلاشبہ یہ کتاب اس فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعمیل ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے
اور احقاق حق و ابطال باطل کی مزید توفیق فرمائے۔ آمین۔ طالب علم مفتی غلام سرور قادری

ہی ہے اور وہ صرف اور صرف اہل سنت ہیں۔ مگر دولت سے کھینے کے شوق اور دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک ہواؤں میں اُڑنے کے ذوق کے حامل جب تک اپنا یہ مخصوص راگ نہ الاپیں، دولت بے پناہ سے کیسے کھلیں، کہ۔

”ہمارے ممبران میں دیوبندی، اہل حدیث اور شیعہ حضرات کی تعداد بیسویں تک پہنچتی ہے؟“ (انٹرویو جناب طاہر صاحب روزنامہ راستے وقت بیگزین ۱۹ ستمبر ۱۹۸۶ء)

اور یہ کہ:-

”ہمارے ادارے میں جماعت اسلامی سے تعلق رکھنے والے لوگ بھی رکن بن سکتے ہیں، اہل حدیث، شیعہ، دیوبندی اور مختلف مذاہب کے لوگ منہاج القرآن کے رکن ہیں۔ ۱۲۰ انٹرویو طاہر صاحب روزنامہ جنگ جمعہ بیگزین ۲۷ فروری تا ۵ مارچ ۱۹۸۷ء

اور یہ کہ:-

”جہاں تک دیگر دینی اور مذہبی جماعتیں اور ان کے طریق کار یعنی مسکن تشخص کی بنیاد پر مبنی کام تعلق ہے میں نے ان پر کبھی اعتراض نہیں کیا۔ بلکہ طریقہ کسی کے کام پر تنقید کرنا نہیں ہے اور اللہ کا فضل ہے کہ ہم اپنے دل میں بھی کسی جماعت کے کام پر تنقید کا خیال تک نہیں لاتے؟“

(طاہر القادری، ایک اہم انٹرویو ص ۱۷)

یہ کلمہ کلمہ کلمہ کا اعتراف ہے۔ حدیث پاک میں ہے کہ بُرائی کا کم از کم دل میں نفرت کا جذبہ تو ہونا چاہیے۔ اسے حدیث شریف میں ”أَضَعَفُ الْإِيمَانِ“ فرمایا گیا ہے یعنی ایمان کا کمزور ترین درجہ۔ جب یہ بھی نہیں قریبان بھی نہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جناب کا پھر بھی دعویٰ ہے کہ آپ سنی، حنفی بلکہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے مسلک کے حامل ہیں اور سنی کے ناکے کے برابر بھی فرق نہیں۔ بمطابق کلمات ”چہ دلاور دست دزدیک چہ سرخ بکفت وارد“ جسارت اور ڈھٹائی کی انتہا ہے اور ساتھ دینے والوں کی سادہ لوحی کی حد۔۔۔۔۔ اور ”فرقہ پرستی کا خاتمہ کیونکر ممکن ہے؟“ میں ”بریت“ کو جھٹکا بھی ٹھہرائیں اور امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ کا ہم مسلک ہونے کا دعویٰ بھی فرمائیں سہ

حیران ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں چکر کوئیں

مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کوئیں

جناب کے نزدیک سب ایک امت ہیں اور سب ہدایت پر ہیں۔ جہی توان کے کوئی دینی کام پر تنقید گدوں میں خیال تک نہیں لاتے اور اسے خدا تعالیٰ کا فضل ٹھہرتے ہیں اس طرح حق باطل میں تیراٹھائے جا رہے ہیں پھر شیعیت و حنفیت بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عاشقیت کے دعویٰ کے مقصد ٹھہر بھی ہیں۔ افسوس کہ جناب کی آنکھوں پر جہالت کی بیٹی بندھی ہوئی ہے اس لئے جناب کو کیسے نفرت آئے کہ اُنہ کیا فرماتے ہیں۔

مذہب و غیر سنی، بھولوں کو اپنی

مذہبی کی طرف ہاتھ ملے علی الاطلاق امت

صطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں ہے

کیونکہ وہ اگرچہ قبل کی طرف مڑ کر کے نماز

پڑھتا ہے تاہم وہ امت دعوت سے ہے

تبعہ امت سے نہیں جیسے کفار ہیں جیسے

ہی ہے اور مطلق امت کا نام اس امت

کے لئے ہے جس کے گمراہ ہونے کی

”صاحب البدعة الذی

یدعو الناس الیہا یبیس من الامۃ

علی الاطلاق لانه وان کان

من اهل القبلة فهو من امة

الدعوة دون المتابعة کالکفار

و مطلق الاسم لامۃ المتابعة

المشہود لہا بالعصمة؛

در شرح و ترویج ص ۵۲

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہادت دی

اس میں امام تقی زلی علیہ الرحمۃ نے واضح فرما دیا کہ گمراہ لوگ جو مسک ابن سنت سے

اختلاف رکھتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صریح طور پر ماننے والی امت سے نہیں

ہیں وہ اگرچہ نمازیں پڑھتے اور کعبہ کو منہ کرتے ہیں تاہم گمراہ ہونے اور گمراہ کن عقیدے رکھنے

کی وجہ سے اس قابل نہیں کہ ان پر امت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہونے کا اطلاق کیا

جائے ہیں وہ امت دعوت ہیں جنہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام ملا اور دعوت

نہی کو صحیح ایمان ماننے جیسے کفار، مگر وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تابعدار اور خواہزدار

امت جس کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہادت دی کہ وہ مگر ایسی پر حق نبیوں

میں سے نہیں ہیں بلکہ وہ نام نہاد امت ہیں۔ امام اہل سنت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ

گرسے مصطفیٰ کی باتیں، رکھے بندوں اس پر چبڑستیں

کہ میں کیا نہیں ہوں محمدی ہائے ان نہیں اسے ہاں نہیں!



امام ربانی مجدد الف ثانی و امام احمد رضا کے فتویٰ سے طاہر القادری محمد

ہم گذشتہ سطحوں میں خود طاہر صاحب کے مسائل کے حوالوں سے ثابت کر چکے ہیں اور بطور نمونہ چھ مثالیں بھی پیش کیں جن میں جناب نے اہل سنت اور خصوصاً مسک امام اعظم رضی اللہ عنہ سے انحراف کیا۔ اس سلسلے میں امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ

نقل ان مذهب الحادستہ اپنے مذہب حنفی سے (کسی سنی پر) اور

و مکتوبات شریف ج ۱ ص ۱۶۱ اور نقل و حرکت کرنا ہے دینی ہے۔

امام احمد رضا علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں

"ایک سنی بھی اگر غلط امام کام کیا اگرچہ اسی پر کہ اس میں حقانیت

مذہب (حنفی، ظاہر نہ ہو تاہم مذہب کے خارج ہو جائے گا جو ایسا کرے

وہ محمد ہے" (الفضل المونی ص ۲ طبع النبی)

قادریں! جناب طاہر کے القاب عظامہ، شلامہ اور ڈاکٹر پر وہ فیروزہ دیکھیں، اپنے

بزرگوں کے ارشادات عالیہ کو ملاحظہ فرمائیں کہ وہ ایسے شخص کے بارے میں کیا کہتے رکھتے

ہیں جو ان بزرگوں کی قسب مذہبی کو "تقید جامدہ" کہہ کر بڑا کہتا ہے اور اس کے مقابلہ

میں نام نہاد "تقید متحرک" کا دعویٰ دار ہے کیا وہ واقعہ میں عدم اور مفکر کہلانے کا سخت

ہے

بیگانہ منزل ہیں مگر رہا ہما ہیں

فخرت کے یہ انداز بھی کیا ہیں

اجماع سے تخصیص
پھر کہتے ہیں کہ:-